سوال

(398)اللہ تعالیٰ نےاپنے دین کی مدد کا ذمہ اٹھایا لیکن ۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نےاپنے دین کی مدد کا ذمہ اٹھایا ہے ۔ تو پھر خدمت اسلام کی خاطر مبلغین جو کام کرتے ہیں تو یہ عبث ہے 'اس کی کوئی ضرورت نہیں ۔ سوال یہ ہے کہ ان لوگوں کو کس طرح جواب دیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں کا جواب بہت آسان ہے کیونکہ ان کا سوال انکار اسباب پر مبنی ہے اور اسباب کا انکار دین کے اعتبار سے گمراہی اور عقل کے اعتبار سے بے وقوفی کی دلیل ہے ۔ بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس دین کی حفاظت کا ذمہ اٹھایا ہے لیکن یہ ذمہ اسباب کے ساتھ مشروط ہے اور مبلغین کی دین کی نشرواشاعت 'تبلیغ اوراس کی طرف دعوت کےلیے یہ سرگرمیاں اسباب ہی تو ہیں ،ان لوگوں کی یہ بات اسی طرح ہے کہ جیسے کوئی یہ کہے کہ شادی نہ کرو 'اگر تمہارے مقدر میں بیٹا ہوگا تو تمہیں مل جائے گا یا کوئی یہ کہے کہ محنت اور مشقت کوئی کام نہ کرو 'اگر تمہارے مقدر میں رزق ہوا تو وہ تمہیں ضرور مل جائے گا ۔ ہم جانتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جب یہ فرمایا ہے :

إِنّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّكرَ‌ وَإِنّا لَهُ لَحـٰفِظونَ ﴿٩﴾... سورة الحجر

''بے شک یہ (کتاب) نصیحت ہم نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۔''

تواس نے یہ اس لیے فرمایا ہے کہ وہ حکیم ہے اوراسے علم ہے کہ اشیاء 'اسباب ہی کے ساتھ ہوتی ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرماتا رہے گا جن کی وجہ سے یہ دین محفوظ رہے گا ۔

یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں علمائے سلف نے جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نےاپنے دین کو عقائد اور اعمال کی بدعات سے محفوظ رکھا 'تبلیغ بھی کی 'کتابیں بھی لکھیں اور لوگوں کے سامنے دین کو بیان بھی کیا ۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو یہ فرض عائد کیا ہے کہ ہم دین کا دفاع اوراس کی حمایت کریں اوراسے بندگان الٰہی تک پہنچائیں 'توہمیں بھی اس فرض کو ادا کرنے میں کوئی دقیقہ فروانہیں کرنا چاہیے تاکہ ہمارا یہ دین محفوظ رہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج4ص308

محدث فتویٰ